احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

جمعہ 30- جولائی 1999ء - 16 ربیع الثانی 1420 ہجری - 30- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 171

علم وحکمت کے لئے دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ وضو کرنا چاہتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ بچے تھے انہوں نے پانی کا لوٹا بھر کے رکھ دیا۔ حضورؐ تشریف لائے اور پوچھا پانی کس نے رکھا ہے عرض کیا گیا ابن عباسؓ نے۔ حضورؐ نے ابن عباس کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور یہ دعا کی اے اللہ اس کو دین کی سمجھ عطا کر اور کتاب وحکمت کا علم عطا فرما۔

(صحیح بخاری کتاب العلم۔ کتاب الوضوء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس جلسہ میں ایسے حقایق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی۔ اور حتی لواسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا کہ ہریک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ' کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہو گا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلادقت سرمایہ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 352)

بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہریک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہریک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد و العطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہریک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

جلسہ سالانہ یوکے کے پروگرام

جمعہ 30۔ جولائی 1999ء

1-00 p.m.	اسلام آباد سے نشریات کا آغاز
3-30 p.m.	حضور کا معائنہ جلسہ گاہ
4-00 p.m.	تلاوت۔ خبریں
4-30 p.m.	بیرونی مہمانوں کے لائیو انٹرویو
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ
6-10 p.m.	مختلف پروگرام۔
7-10 p.m.	مختلف اعلانات
7-25 p.m.	پرچم کشائی لوائے احمدیت اور افتتاحی خطاب
10-00 p.m.	تلاوت۔
10-05 p.m.	انٹرویوز
10-15 p.m.	مختلف پروگرام۔
11-25 p.m.	خطبہ جمعہ 99-7-30 (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

امراء اضلاع وصدر صاحبان توجہ فرمائیں

○ مجلس مشاورت کا فیصلہ ہے کہ "ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

امراء اضلاع و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 16۔ اگست 99ء بروز سوموار بوقت 7 بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید میں ہو گا۔

براہ مہربانی آپ اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ اس سلسلہ میں خطبات جمعہ اور دیگر ذرائع سے جماعت کے ذہین' ہونہار اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص میٹرک پاس نوجوانوں میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت 2-50 روپے

سلام کے جواب میں

دیارِ مغرب کے جانے والے' انہیں بصد انکسار کہنا
سلام ان کا تو کر گیا ہے کچھ اور بھی اشکبار کہنا

اب آ بھی جاؤ کہ زندگی کا نہیں ہے کچھ اعتبار کہنا
تڑپ رہا ہے تمہاری خاطر کوئی دلِ بیقرار کہنا

نہ دعوئ علم و آگہی ہے' نہ ملکۂ شعر و شاعری ہے
فسانۂ غم کہوں تو کیسے' سناؤں کیا حالِ زار کہنا

بجا ہے تلقینِ صبر لیکن' مچل اٹھے دل تو کیا کریں ہم
کہ دل تو آخر کو دل ہے' دل پر ہمیں کہاں اختیار کہنا

بچھڑنے کو یوں تو مجھ سے میرے' جگر کے ٹکڑے بچھڑ گئے ہیں
مگر تمہاری جدائی پیارے ہے زیست پہ سخت بار کہنا

تمہارے صبرو ثبات کی تو مثال ملنا نہیں ہے ممکن
مگر تمہارے غلام کا لٹ چکا ہے صبر و قرار کہنا

چمن میں اب کوئی زندگی ہے' نہ پھولوں میں کوئی دلکشی ہے
بگڑ گیا ہے تمہارے جانے سے سارا رنگِ بہار کہنا

روش روش پر' شجر شجر پر' ہیں ڈالے زاغ و زغن نے ڈیرے
چمن کو حسرت سے دیکھتے ہیں' چمن کے کبک و ہزار کہنا

ترے قیام و سجود مقبولِ بارگاہِ الٰہی ہوویں
تری دعائیں فلک سے لائیں نویدِ فصلِ بہار کہنا

یقین ہے ظلمتیں چھٹیں گی' طلوعِ نورِ سحر بھی ہوگا
کریں گے ہم ایسی صبحِ صادق کا صبر سے انتظار کہنا

غلام محی الدین صادق

یہ موسم کمیابی گل کل بھی تھا
تم آج بھی نایاب ہو تم کون ہو
چھوتے ہو دل کچھ اس طرح جیسے سدا
اک ساز پر مضراب ہو تم کون ہو

عبید اللہ علیم

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار یکم اگست 1999ء

1-00 a.m. حضرت صاحب کا خطاب از جلسہ سالانہ مستورات
2-30 a.m. ڈاکومنٹری- احمدیہ ٹیلی ویژن کے متعلق-
3-30 a.m. حضرت صاحب کے خطاب پر کمنٹری-
4-05 a.m. تلاوت- خبریں-
5-00 a.m. جلسہ سالانہ تیسرا سیشن- حضرت صاحب کا خطاب-
7-30 a.m. حضرت صاحب کا خطاب از جلسہ گاہ مستورات-
9-00 a.m. جلسہ کا دوسرا سیشن- مختلف تقریریں-
10-05 a.m. تلاوت- خبریں- ہفتہ کا ریویو
11-00 a.m. جلسہ کا تیسرا سیشن- حضرت صاحب کا خطاب-
1-45 p.m. جلسہ گاہ سے اعلانات- لائیو-
2-00 p.m. چوتھا سیشن- مختلف تقریریں- لائیو-
3-15 p.m. انٹرنیشنل مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ- لائیو-
5-00 p.m. عالمی بیعت- لائیو-
7-45 p.m. اعلانات-
8-00 p.m. حضرت صاحب کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ 1999ء لائیو-
10-05 p.m. تلاوت- انٹرویوز- اور جلسہ مصروفیات-
11-00 p.m. جلسہ کا چوتھا سیشن- مختلف تقریریں-

سوموار 2- اگست 1999ء

12-30 a.m. ایم- ٹی- اے- ورائٹی- متفرق پروگرام-
1-00 a.m. انٹرنیشنل مجلس سوال و جواب-
4-00 a.m. تلاوت- خبریں-
5-00 a.m. حضرت صاحب کا اختتامی خطاب-
7-00 a.m. انٹرویوز اور جلسہ کی مصروفیات-
7-30 a.m. انٹرنیشنل مجلس سوال و جواب-
9-00 a.m. ڈاکومنٹری- احمدیہ ٹیلی ویژن سے متعلق-
10-05 a.m. تلاوت- خبریں-
10-55 a.m. وی- آئی- پی- اور معزز لوگوں سے انٹرویوز-
11-25 a.m. جلسہ کا چوتھا سیشن- مختلف تقریریں-
1-00 p.m. انٹرویوز- اور جلسہ کی مصروفیات-
1-55 p.m. تقریر- از جلسہ سالانہ جرمنی 1998ء
3-00 p.m. خطبہ جمعہ- از جلسہ سالانہ 1999ء
4-05 p.m. تلاوت- ہفتہ کا ریویو- خبریں-
6-50 p.m. جلسہ سالانہ کا افتتاحی خطاب-
10-05 p.m. تلاوت- ہفتہ کا ریویو-
10-30 p.m. اردو کلاس-
11-45 p.m. لقاء مع العرب-

منگل 3- اگست 1999ء

1-50 a.m. حضرت صاحب کا جلسہ سالانہ کا افتتاحی خطاب- 99-7-30
3-20 a.m. جلسہ سالانہ کی تاریخ از امام راشد صاحب-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- کبڈی-
7-10 a.m. اردو کلاس-
8-25 a.m. حضرت صاحب کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ 99-7-30
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
11-15 a.m. پشتو سروس- خطبہ جمعہ-
12-15 p.m. روحانی خزائن-
12-45 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-50 p.m. خطبہ جمعہ- 89-8-18
6-00 p.m. بنگالی سروس-
7-05 p.m. حضرت صاحب کا خطاب مستورات سے (ر)
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
10-30 p.m. اردو کلاس-
11-55 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: محمد افضل فہیم صاحب

اللہ تعالیٰ کی صفت ذوالعرش

حضرت مسیح موعود کی پُر حکمت تحریرات

تقدس کے مقام کا نام عرش ہے

عرش کوئی جسمانی چیز نہیں ہے جو اٹھائی جائے۔ یا اٹھانے کے لائق ہو۔ بلکہ صرف تنزہ اور تقدس کے مقام کا نام عرش ہے۔ اسی لئے اس کو غیر مخلوق کہتے ہیں۔ ورنہ ایک مجسم چیز خدا کی خالقیت سے کیوں کر باہر رہ سکتی ہے۔ اور عرش کی نسبت جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ سب استعارات ہیں۔ پس اسی سے ایک عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ ایسا اعتراض محض حماقت ہے۔ اب ہم فرشتوں کے اٹھانے کا اصل نکتہ ناظرین کو سناتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے تنزہ کے مقام میں یعنی اس مقام میں جب کہ اس کی صفت تنزہ اس کی تمام صفات کو روپوش کر کے اس کو وراء الوراء اور نہاں در نہاں کر دیتی ہے۔ جس مقام کا نام قرآن شریف کی اصطلاح میں عرش ہے۔ تب خدا عقول انسانیہ سے بالاتر ہو جاتا ہے۔ اور عقل کو طاقت نہیں رہتی کہ اس کو دریافت کر سکے۔ تب اس کی چار صفتیں جن کو چار فرشتوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے جو دنیا میں ظاہر ہو چکی ہیں۔ اس کے پوشیدہ وجود کو ظاہر کرتی ہیں۔ اول ربوبیت جس کے ذریعہ سے وہ انسان کی روحانی اور جسمانی تکمیل کرتا ہے۔ چنانچہ روح اور جسم کا ظہور ربوبیت کے تقاضا سے ہے۔ اور اسی طرح خدا کا کلام نازل ہونا اور اس کے خارق عادت نشان ظہور میں آنا ربوبیت کے تقاضا سے ہے۔ دوم خدا کی رحمانیت جو ظہور میں آچکی ہے۔ یعنی جو کچھ اس نے بغیر پاداش اعمال بے شمار نعمتیں انسان کے لئے میسر کی ہیں۔ یہ صفت بھی اس کے پوشیدہ وجود کو ظاہر کرتی ہے۔ تیسری خدا کی رحیمیت ہے اور وہ یہ کہ نیک عمل کرنے والوں کو اول تو صفت رحمانیت کے تقاضا سے نیک اعمال کی طاقتیں بخشتا ہے۔ اور پھر صفت رحیمیت کے تقاضا سے نیک اعمال ان سے ظہور میں لاتا ہے۔ اور اس طرح پر ان کو آفات سے بچاتا ہے۔ یہ صفت بھی اس کے پوشیدہ وجود کو ظاہر کرتی ہے۔ چوتھی صفت مالک یوم الدین ہے۔ یہ بھی اس کے پوشیدہ وجود کو ظاہر کرتی ہے۔ کہ وہ نیکوں کو جزا اور بدوں کو سزا دیتا ہے۔ یہ چاروں صفتیں ہیں جو اس کے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ یعنی اس کے پوشیدہ وجود کا ان صفات کے ذریعہ سے اس دنیا میں پتہ لگتا ہے۔ اور یہ معرفت عالم آخرت میں دوچند ہو جائے گی۔ گویا بجائے چار کے آٹھ فرشتے ہو جائیں گے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن نمبر23 ص 278-279)

عرش ایک استعارہ ہے

"ہم لوگ جو خدا تعالیٰ کو رب العرش کہتے ہیں تو اس سے یہ مطلب نہیں کہ وہ جسمانی اور جسم ہے اور عرش کا محتاج ہے بلکہ عرش سے مراد وہ مقدس بلندی کی جگہ ہے جو اس جہان اور آنے والے جہان سے برابر نسبت رکھتی ہے اور خدا تعالیٰ کو عرش پر کہنا در حقیقت ان معنوں سے مترادف ہے کہ وہ مالک الکونین ہے اور جیسا کہ ایک شخص اونچی جگہ بیٹھ کر یا کسی نہایت اونچے محل پر چڑھ کر یمین و یسار پر نظر رکھتا ہے ایسا ہی استعارہ کے طور پر خدا تعالیٰ بلند سے بلند تخت پر تسلیم کیا گیا ہے جس کی نظر سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں نہ اس عالم کی اور نہ اس دوسرے عالم کی۔ ہاں اس مقام کو عام سمجھوں کے لئے اوپر کی طرف بیان کیا جاتا ہے کیونکہ جبکہ خدا تعالیٰ حقیقت میں سب سے اوپر ہے اور ہریک چیز اس کے پیروں پر گری ہوئی ہے تو اوپر کی طرف سے اس کی ذات کو مناسبت ہے مگر اوپر کی طرف وہی ہے جس کے نیچے دونوں عالم واقع ہیں اور وہ ایک انتہائی نقطہ کی طرح ہے جس کے نیچے سے دو عظیم الشان عالم کی دو شاخیں نکلتی ہیں اور ہر یک شاخ ہزار ہا عالم پر مشتمل ہے جن کا علم بجز اس ذات کے کسی کو نہیں جو اس انتہائی نقطہ پر مستوی ہے جس کا نام عرش ہے اس لئے ظاہری طور پر بھی وہ اعلیٰ سے اعلیٰ بلندی جو اوپر کی سمت میں اس انتہائی نقطہ میں متصور ہو جو دونوں عالم کے اوپر ہے وہی عرش کے نام سے عندالشرع موسوم ہے۔"

(ست بچن۔ روحانی خزائن نمبر10 ص 300)

تجلیات کا ازلی منبع

"عرش اس دنیا کی چیزوں میں سے نہیں بلکہ وہ دنیا اور آخرت کے درمیان برزخ اور رب العالمین الرحمان الرحیم مالک یوم الدین کی صفات کی تجلیات کا ازلی منبع ہے تا احسانات الٰہیہ کا اظہار اور جزا سزا کی تکمیل ہو اور یہ عرش اللہ تعالیٰ کی صفات میں داخل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ازل سے صاحب عرش ہے اور اس کے ساتھ ازل میں کوئی اور چیز نہ تھی...... عرش کی حقیقت اور اللہ تعالیٰ کا اس پر مستوی ہونا الٰہی اسرار میں سے ایک بہت بڑا سر ہے اور ایک بلیغ حکمت اور روحانی معنیٰ پر مشتمل ہے اور اس کا نام عرش اس لئے رکھا گیا ہے تا اس جہان کے اہل عقل کو اس کا مفہوم سمجھایا جائے اور اس بات کا سمجھنا ان کی استعدادوں کے قریب کر دیا جائے اور وہ (عرش) الٰہی فیض اور اللہ تعالیٰ کی رحمانی تجلی کو ملائکہ تک پہنچانے میں واسطہ ہے اور اسی طرح ملائکہ سے رسولوں تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔"

(کرامات الصادقین (ترجمہ) روحانی خزائن نمبر7 ص 129)

عرش محدود نہیں

"خدا تعالیٰ نے یونانیوں کی محدّد کی طرح اپنے عرش کو قرار نہیں دیا اور نہ اس کو محدود قرار دیا ہاں اس کو اعلیٰ سے اعلیٰ ایک طبقہ قرار دیا ہے جس سے باعتبار اس کی کیفیت اور کمیت کے اور کوئی اعلیٰ طبقہ نہیں ہے اور یہ امر ایک مخلوق اور موجود کے لئے ممتنع اور محال نہیں ہو سکتا بلکہ نہایت قرین قیاس ہے کہ جو طبقہ عرش اللہ کہلاتا ہے وہ اپنی وسعتوں میں خدائے غیر محدود کے مناسب حال اور غیر محدود ہو۔"

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر5 ص 148-149 حاشیہ در حاشیہ)

عرش مخلوق نہیں

"مسلمانوں کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ عرش کوئی جسمانی اور مخلوق چیز ہے جس پر خدا بیٹھا ہوا ہے۔ تمام قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھو اس میں ہرگز نہیں پاؤ گے کہ عرش بھی کوئی چیز محدود اور مخلوق ہے۔ خدا نے بار بار قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ ہر ایک چیز جو کوئی وجود رکھتی ہے اس کا میں ہی پیدا کرنے والا ہوں میں ہی زمین و آسمان اور روحوں اور ان کی تمام قوتوں کا خالق ہوں میں اپنی ذات میں قائم ہوں اور ہر ایک چیز میرے ساتھ قائم ہے ہر ایک ذرہ اور ہر ایک چیز جو موجود ہے وہ میری ہی پیدائش ہے مگر کہیں نہیں فرمایا کہ عرش بھی کوئی جسمانی چیز ہے جس کا میں پیدا کرنے والا ہوں...... قرآن میں یہ تو کہیں بھی نہیں کہ خدا کو کوئی فرشتہ اٹھا رہا ہے بلکہ جا بجا یہ لکھا ہے کہ خدا ہر ایک چیز کو اٹھا رہا ہے ہاں بعض جگہ یہ استعارہ مذکور ہے کہ خدا کے عرش کو جو دراصل کوئی جسمانی اور مخلوق چیز نہیں فرشتے اٹھا رہے ہیں دانشمند اس جگہ سے سمجھ سکتا ہے کہ جبکہ عرش کوئی مجسم چیز ہی نہیں تو فرشتے کس چیز کو اٹھاتے ہیں ضرور یہ کوئی استعارہ ہو گا....... قرآن شریف میں لفظ عرش کا جہاں جہاں استعمال ہوا ہے اس سے مراد خدا کی عظمت اور جبروت اور بلندی ہے اسی وجہ سے اس کو مخلوق چیزوں میں داخل نہیں کیا۔"

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن نمبر19 صفحہ 453 تا 455)

استویٰ علی العرش سے مراد

"خدا تعالیٰ کی چار صفتیں ہیں جن سے ربوبیت کی پوری شوکت نظر آتی ہے۔ اور کامل طور پر چہرہ اس ذات ابدی ازلی کا دکھائی دیتا ہے چنانچہ خدائے تعالیٰ نے ان ہر چہار صفتوں کو سورۃ فاتحہ میں بیان کر کے اپنی ذات کو معبود قرار دینے کے لئے ان لفظوں سے لوگوں کو اقرار کرنے کی ہدایت دی ہے کہ ایاک نعبد و ایاک نستعین یعنی اے وہ خدا جو ان چار صفتوں سے موصوف ہے ہم خاص تیری ہی پرستش کرتے ہیں کیونکہ تیری ربوبیت تمام عالموں پر محیط ہے اور تیری رحمانیت بھی تمام عالموں پر محیط ہے اور تیری رحیمیت بھی تمام عالموں پر محیط ہے اور تیری صفت مالکانہ جزا و سزا کی بھی تمام عالموں پر محیط ہے اور تیرے اس حسن اور احسان میں بھی کوئی شریک نہیں اس لئے ہم تیری عبادت میں بھی کوئی شریک نہیں کرتے۔

اب واضح ہو کہ خدا تعالیٰ نے اس سورۃ میں ان چار صفتوں کو اپنی الوہیت کا مظہر اتم قرار دیا ہے...... اور اصولی طور پر کوئی فعل اللہ تعالیٰ کا ان چار صفتوں سے باہر نہیں سو درحقیقت استوا علی العرش کے یہی معنے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی یہ صفات جب دنیا کو پیدا کر کے ظہور میں آگئیں تو اللہ تعالیٰ ان معنوں سے اپنے عرش پر پوری وضع استقامت سے بیٹھ گیا کہ کوئی صفت لازمہ الوہیت سے باہر نہیں رہی اور تمام صفات کی پورے طور پر تجلی ہو گئی جیسا کہ جب اپنے تخت پر بادشاہ بیٹھتا ہے تو تخت نشینی کے وقت اس کی ساری شوکت ظاہر ہو جاتی ہے۔ ایک طرف شاہی ضرورتوں کے لئے طرح طرح کے سامان تیار ہونے کا حکم ہوتا ہے اور وہ فی الفور ہو جاتے ہیں اور وہی حقیقت ربوبیت عامہ ہیں دوسری طرف خسروانہ فیض سے بغیر کسی عمل کے حاضرین کو جود و سخاوت سے مالا مال کیا جاتا ہے تیسری طرف جو لوگ خدمت کر رہے ہیں ان کو مناسب چیزوں سے اپنی خدمات کے انجام کے لئے مدد دی جاتی ہے چوتھی طرف جزا سزا کا دروازہ کھولا جاتا ہے کسی کی گردن ماری جاتی ہے اور کوئی آزاد کیا جاتا ہے۔ یہ چار صفتیں تخت نشینی کے ہمیشہ لازم حال ہوتی ہیں پس خدا تعالیٰ کا ان ہر چہار صفتوں کو دنیا پر نافذ کرنا گویا تخت پر بیٹھنا ہے جس کا نام عرش ہے۔"

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن نمبر19 ص 455 تا 457 حاشیہ)

ہر چیز کو خدا نے اٹھایا ہوا ہے

"عرش سے مراد قرآن شریف میں وہ مقام ہے جو تشبیہی مرتبہ سے بالاتر اور ہر ایک عالم سے برتر اور نہاں در نہاں اور تقدس اور تنزہ کا مقام ہے وہ کوئی ایسی جگہ نہیں کہ پتھر یا اینٹ یا کسی اور چیز سے بنائی گئی ہو اور خدا اس پر بیٹھا ہوا ہے اسی لئے عرش کو غیر مخلوق کہتے ہیں اور خدا تعالیٰ جیسا کہ یہ فرماتا ہے کہ کبھی وہ مومن کے دل پر تجلی کرتا ہے ایسا ہی وہ فرماتا ہے کہ

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

محمد ہادی صاحب

ایک عظیم درسگاہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی پہلی سالانہ رپورٹ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کے ابتدائی کوائف پر بھی روشنی ڈالی گئی چنانچہ لکھا ہے کہ

"تعلیم الاسلام ہائی سکول کا سٹاف 31- اکتوبر 1947ء کو لاہور پہنچا اور 6- نومبر 1947ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کے بموجب چنیوٹ میں منتقل ہوا۔ چنیوٹ میں ہمیں ملک بھگوان داس کی بلڈنگ الاٹ ہوئی جہاں ہمارے آنے سے پہلے ہندو پناہ گزین ٹھہرے ہوئے تھے انہوں نے جاتے وقت سکول کی تمام کھڑکیاں اور دروازے' الماریاں اور دیگر سامان جلا ڈالا تھا حتیٰ کہ روشندان تک جل گئے تھے اور بیرونی چاردیواری بھی محفوظ نہ تھی۔

چنیوٹ پہنچ کر مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول نے فوری طور پر تمام انتظام سنبھالا۔ مختلف اساتذہ کو ضروریات زندگی کی بہم رسانی پر مقرر کیا گیا۔ بعض کو راشن فراہم کرنے کے لئے اور بعض کو حصول مکانات پر مقرر فرمایا۔ اسی دوران میں سردیوں کے لئے لحاف' دریاں اور دیگر پارچاجات حاصل کئے گئے اور پھر پڑھائی شروع ہوئی۔

پہلے دن سکول میں صرف 25 طلباء حاضر تھے جن کے لئے نہ مکان کا انتظام تھا اور نہ ہی مناسب قیام کا۔ مگر رفتہ رفتہ اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی اور ہمیں پانچ مکان رہائش کے لئے مل گئے۔ اس کے علاوہ ایک بلڈنگ بطور بورڈنگ بھی استعمال میں لائی گئی۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کے احسن انتظام کے مطابق طلباء سکول اور بورڈنگ میں ہر روز وقار عمل مناتے اور فرش و دیواروں وغیرہ کی مکمل صفائی کرتے آہستہ آہستہ طلباء کی تعداد میں اضافہ ہونا شروع ہوا چنانچہ ایک ماہ بعد جب انسپکٹر صاحب محکمہ تعلیم کی طرف سے سکول کا معائنہ ہوا تو طلباء کی تعداد 81 تھی۔ اور اس کے علاوہ طلباء کی محنت اور پڑھائی بھی اسی ذوق و شوق کے ساتھ جاری تھی۔ انسپکٹر صاحب نے معائنہ پر اطمینان کا اظہار کیا۔

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ نے ہمیں سکول کے لئے اینٹیں اور عمارتی لکڑی عطا فرمائی جس سے طلباء کے لئے عارضی طور پر بنچ بنوائے گئے اور کچھ کرسیاں اور میزیں بھی بنوائی گئیں اس کے علاوہ محکمہ تعلیم کی طرف سے مبلغ -/5000 روپے بطور امدادی گرانٹ بھی عطا ہوا آخر اپریل میں طلباء کی تعداد 225 ہو گئی اور بورڈران کی تعداد بھی 100 کے لگ بھگ ہو گئی۔ الفضل میں اور خطوط کے ذریعے سے والدین کو توجہ دلائی گئی کہ وہ اپنے لڑکوں کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تعلیم کے لئے بھیجیں۔ اس کا بفضل خدا خاطر خواہ نتیجہ ہوا"

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 11 ص 404)

بے نفس اور ایثار پیشہ اساتذہ کرام

مکرم عبدالرحمٰن صاحب ریاضی کے استاد تھے۔ ان کی کتاب "مدینہ ریاضی" بہت مقبول تھی۔ مکرم محمد ابراہیم ناصر صاحب بھی ریاضی کے استاد تھے ان کی تدریس نہایت آسان اور دلچسپ ہوتی تھی۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب انگلش کی گریمر اور Tenses کی اس قدر مشق کرواتے کہ نالائق ترین طالب علم بھی انگریزی کے درست جملے لکھ سکنے کا اہل ہو جاتا۔ مکرم صوفی غلام محمد صاحب سائنس کا مضمون بڑی مہارت سے پڑھاتے تھے۔ مکرم محمد نور الٰہی صاحب ڈرائینگ کے بہترین استاد تھے۔ مکرم سعداللہ صاحب تاریخ جغرافیہ بڑی لطافت سے پڑھاتے تھے۔ مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب سائنس کے استاد تھے۔ مکرم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب اردو اور عربی پڑھاتے تھے۔ اور آج بھی ربوہ میں چلتی پھرتی بزرگ شخصیت ہیں علاوہ ازیں سکول کے دیگر تمام اساتذہ بھی بے نفس اور ایثار پیشہ تھے۔

بورڈنگ ہاؤس

بورڈنگ ہاؤس کے سپرنٹنڈینٹ مکرم محمد ابراہیم ناصر صاحب ہوتے تھے۔ جو دن رات کمروں میں گشت کرتے اور بورڈران کے مسائل سنتے اور حل کرتے۔ بورڈنگ ہاؤس کی بیت میں مکرم ناصر صاحب خود امامت کرتے اور نمازوں میں بورڈران کی حاضری کو یقینی بناتے اور کھانے اور دودھ کے اوقات پر باقاعدہ نگرانی کرتے تھے۔ 1951ء میں جب چنیوٹ شہر سیلاب کا شکار ہوا تو اس کے بعد ملیریا بڑی شدت سے پھیلا۔ مجھے یاد ہے اس وقت مکرم ناصر صاحب نے تمام بورڈران کو کونین کی گولیاں کھلائیں۔ جو لڑکے بیمار ہوئے ان کی تیمارداری کے لئے رات کو بھی چکر لگاتے اور ہومیو پیتھی یا ایلوپیتھی طریقہ سے علاج کرتے۔

حضرت المصلح الموعود کی سکول میں آمد

1951ء میں حضرت المصلح الموعود سکول میں تشریف لائے تو سکول کے جملہ اساتذہ اور طلباء نے پرجوش انداز میں استقبال کیا۔ سکول کے ہال میں حضور نے خطاب فرمایا۔ حضور کے اس خطاب کا ذکر تاریخ احمدیت میں نہیں آسکا ایک دفعہ میں نے اپنے بزرگ استاد مکرم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب سے جب اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے تصدیق کی کہ حضور سکول میں تشریف لائے تھے اور خطاب فرمایا تھا۔

خلاصہ تعلیمی و تربیتی رپورٹ سال 51-50ء

رپورٹ سالانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بابت سال 51-50ء کے صفحہ 36-35 پر خلاصہ تعلیمی و تربیتی رپورٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ یوں مذکور ہے۔

تعداد طلباء خدا تعالیٰ کے فضل سے سال زیر رپورٹ میں طلباء کی تعداد گذشتہ سال کی نسبت تدریجی بڑھتی رہی۔ آخر میں یہ تعداد پانچ صد تک پہنچ گئی۔

غیر احمدی عنصر خدا کے فضل سے سکول کی عام شہرت اچھی ہے۔ میٹرک کے نتائج غیر معمولی طور پر اچھے نکلے ہیں۔ غیر احمدی متعلمین کی تعداد ڈیڑھ صد کے لگ بھگ رہی۔ غیر احمدیوں کے ہمارے سکول میں شامل ہونے سے بہت سی غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔ ہمارے ہمسایہ سکول کی آئے دن کی بد عنوانیوں اور سٹرائیکوں سے متنفر اور ہماری نیک نیتی اور خلوص سے متاثر ہیں۔

نتائج میٹرک کے امتحان میں 97 طلباء میں سے 84 کامیاب ہوئے۔ گویا 86.6 فیصدی نتیجہ رہا۔ 1/4 فرسٹ ڈویژن اور نصف سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔

سوشل اور مذہبی تقاریب میں شمولیت حتی المقدور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے باہر سے آنے والے یا باہر دعوت الی اللہ پر جانے والے مربیان اور مبشرین کے اعزاز میں وقتاً فوقتاً چائے یا دعوت طعام دے کر ان سے آشنا کرواتے رہے۔ تقاریر اور مجالس میں موقع اور گنجائش کے مطابق ربوہ کے بزرگوں کے علاوہ شہر کے معززین کو شریک کرتے رہے۔

ادبی اور علمی مجالس طلباء کو عام علمی اور تعلیمی مسائل سے آگاہ رکھنے کے لئے موزوں علم دوست اصحاب کو بلا کر ان سے استفادہ کرتے رہے۔ شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ لائل پور نے بھی تشریف لا کر "عربی ام الالسنہ" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہر جمعرات کو ہم ایسی ادبی مجالس کا انعقاد کرتے ہیں۔

کھیلیں ہمارے پاس اول تو یہاں کوئی گراؤنڈ نہیں۔ صرف ایک میدان سکول کے احاطہ میں ہے۔ سیلاب نے اسے بھی ناقابل استعمال بنا دیا۔ پھر بھی طلباء اپنے طور پر فٹ بال اور ہاکی کھیلتے رہے۔ بفضل خدا ہمارے پاس اچھے اچھے Athlete موجود ہیں اور ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ میں ناموری حاصل کی ہے۔

سٹاف اور ہماری ضرویات عملاً سب کا سب عملہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹرینڈ اور تربیت یافتہ ہے۔ اور کام نہایت خوش اسلوبی سے ہو رہا ہے۔ چند سالوں میں ریٹائرڈ ہونے والے اساتذہ کی جگہ لینے کے لئے نوجوانوں کی بی ٹی کی ٹریننگ دلانے کے لئے صدر انجمن کو توجہ دلائی ہے۔

بورڈنگ ہاؤس جگہ کی قلت کی وجہ سے ہمیں بورڈرز کو تین چار عمارتوں میں ٹیوٹرز کی نگرانی میں رکھنا پڑا۔ خدا کے فضل سے نہایت عمدہ ڈسپلن قائم ہے۔ بورڈرز کی تعداد 150 اور 175 کے درمیان رہی۔

1952ء میں میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء 1952ء میں طلباء نے میٹرک کا امتحان چنیوٹ میں ہی دیا۔ اس کے بعد سکول ربوہ منتقل ہو گیا تھا۔ 1952ء کا میٹرک کا امتحان دینے والے وہ طلباء تھے جنہوں نے سکول کی عمارت پر کئی بار وقار عمل کئے تھے۔ بے شمار طلباء اپنی غربت کے سبب اپنے پاس پوری کتب نہ رکھتے تھے۔ مکمل لائبریری بھی میسر نہ تھی۔ رات کو ہوم ورک کرتے تو بجلی نہ ہونے کے سبب مٹی کے تیل کا لیمپ جلا کر پانچ سات طلباء اس کے گرد بیٹھ کر گھنٹوں مطالعہ کرتے۔ چنیوٹ میں سیلاب نے جو گندگی پھیلائی اس کا اثر ہمارے طلباء پر بھی پڑا۔ ملیریا بخار سے بے شمار طلباء بیمار ہوئے ہجرت کے بعد چونکہ پریشان کن حالات کا سامنا تھا۔ اس لئے طلباء کو والدین کی طرف سے اخراجات کے لئے رقوم کم ملتی تھیں طلباء سکول کی فیس تو ادا کر دیتے لیکن کپڑوں' اچھی خوراک اور کتب وغیرہ کے لئے ان کے پاس گنجائش نہ ہوتی ان مشکلات کے باوجود ان طلباء میں ایک پر خلوص جذبہ موجزن تھا۔ اور وہ حصول علم کی خاطر ہر مشکل کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہتے۔ ان کی تعلیم و تدریس بے نفس' محنتی اور ایثار پیشہ اساتذہ نے کی تھی۔ لہٰذا یہ طلباء اپنے اساتذہ کی لاج رکھنا چاہتے تھے۔

1952ء کا میٹرک کا شاندار نتیجہ

رپورٹ سالانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بابت سال 52-51 کے صفحہ 43 پر لکھا ہے۔

"تعلیم الاسلام ہائی سکول مارچ 1952ء کے وسط تک یعنی تعلیمی سال کے اختتام تک چنیوٹ میں رہا۔ موسم بہار کی تعطیلات کے بعد سکول مذکور خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ربوہ میں منتقل ہو چکا ہے۔ اس وقت طلباء کی کل تعداد 750 ہے اگرچہ سکول کے ربوہ میں منتقل ہو جانے کی وجہ سے غیر احمدی طلباء کی تعداد کم ہو گئی ہے۔"

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صائمہ مریم صاحبہ

سنہری یادیں

پاکستان سے باہر جب بھی کہیں جلسہ سالانہ کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔ تو ربوہ میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ کی یادوں کے دریچے ایک ایک کر کے وا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ ربوہ میں ہونے والے جلسہ سالانہ کی مدھم ہوتی ہوئی یادیں آہستہ آہستہ تازہ ہونے لگتی ہیں.... اور پھر مسحور کن اور روح پرور نظارے ایک ایک کر کے نظروں کے سامنے آتے چلے جاتے ہیں۔ اب کی بار بھی کچھ یوں ہی ہوا تو قلم ہاتھ میں لیا اور ان موہوم یادوں کو صفحہ قرطاس پر منتقل کرتی چلی گئی۔

آیئے آپ بھی میرے ساتھ اس حسین دور میں کچھ دیر کے لئے چلیں اور ان سنہری یادوں کو تازہ کریں۔

تیاریاں

جوں ہی دسمبر آتا۔ جلسہ سالانہ کی تاریخوں کا انتظار بے چینی سے شروع ہو جاتا۔ تیاریاں اپنے عروج پر پہنچ جاتیں۔ خدام اطفال وقار عمل کر کے ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح سجا دیتے۔ اہم شاہراہوں اور چوکوں کو خوبصورت رنگوں والے بینر جھنڈے جھنڈیوں سے سجا دیا جاتا۔ ربوہ کی فضا روحانی خوشبو میں بس جاتی تمام انتظامی امور وقت سے پہلے پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتے۔

مہمانوں کی آمد و استقبال

احمدیت کے دیوانے قافلوں کی صورت جوق در جوق اس پاک زمین پر اترتے۔ ان کے چہرے خوشی سے چمک رہے ہوتے۔ ربوہ کی زمین پر قدم رکھتے ہی سفر کی تھکان کافور ہو جاتی۔

ربوہ کے مکین اپنے گھروں کے دروازے اپنے بھائیوں کے لئے وا کر دیتے ہمارا گھر بھی مہمانوں کی آمد سے بھر جاتا ہمارے ہاں مہمان زیادہ تر تحصیل ضلع گجرات سے آتے جو کہ میرے نانا جان حضرت حاجی محمد الدین درویش قادیان کا آبائی گاؤں ہے۔ ان مہمانوں کے لئے صحن میں عارضی ٹینٹ لگا دیئے جاتے ۔ کمرے خالی کر کے وہاں پرالی بچھا دی جاتی۔ سپیشل بسیں گاڑیاں رات گئے تک آتی رہتیں۔ ان سب کے ہاتھوں میں سامان ہوتا لبوں پر تسبیح و تحمید اور دل میں نور ایمان.... عجب روحانی کیفیت کا سماں ہوتا ربوہ کی اس روحانی اور پر نور فضا کو دیکھ کر دل جھوم جھوم جاتا۔ ارض ربوہ اور اس کے مکین پکار پکار کر آنے والوں کو اہلاً و سہلاً و مرحبا اور خوش آمدید کہتے۔

مستورات بستر کھول کر پرالی پر بچھاتیں' رات کو سب پرالی پر سوتے ان میں وہ بھی ہوتے جو اس سرد موسم میں ہیٹروں گرم کمروں اور نرم و گداز بستروں کو چھوڑ کر آئے ہیں۔ بچے ان نئے اور انوکھے بستروں کو گھونسلوں کا خطاب دیتے تو مائیں زیر لب مسکراتیں کیونکہ وہ جانتی ہیں۔ کہ یہ بستر تو مخمل کے ریشمی بستروں سے بھی زیادہ آرام دہ ہیں جن پر بیٹھنا جس پر سونا تو خوش نصیبوں کو ہی نصیب ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے لنگر خانہ کی ماش کی دال' چنے کی دال اور لذت سے بھرپور روٹی ہر قسم کے کھانوں کو مات دے جاتی۔

جلسے کی پہلی صبح

جلسے کی پہلی صبح.... صبح کیا ابھی رات کا پچھلا پہر باقی ہوتا کہ مسیح موعود کے دیوانے بیدار ہوتے اور کچھ تو رات کو ذرا کی ذرا آنکھ لگا کر اٹھ جاتے ذکر الٰہی اور نوافل میں رات بسر کرتے برف کی طرح ٹھنڈے پانی سے وضو کرتے یخ بستہ ہواؤں کا سامنا کرتے ہوئے بیت مبارک بیت اقصیٰ اور بعض اپنی قریب ترین بیوت الذکر کا رخ کرتے نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی۔ دعائیں کی جاتیں تو ان کی سسکیوں اور گریہ وزاری سے بیوت الذکر گونجنے لگتیں اور یہ منظر سامنے آتا۔

شور کیسا ہے تیرے کوچہ میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

اس روح پرور نظارے کو دیکھ کر فرشتے بھی آسمان پر وجد میں آ جاتے امام صاحب قرآنی دعائیں پڑھتے تو مومنین کی سسکیاں لیتی آوازیں آمین آمین کہتی اور سمیع و مجیب خدا ان دیوانوں فرزانوں اور مظلوموں کی دعائیں قبول کرتا چلا جاتا.... آج جو حیرت انگیز کرامات' تائید و نصرت کے ایمان افروز واقعات وقوع پذیر ہو رہے ہیں۔ یقیناً یہ ان اندھیری راتوں کی دعاؤں ہی کا نتیجہ ہے۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح کا مسکراتا پُرنور اور حسین چہرہ جلوہ افروز ہوتا فجر کی نماز پڑھاتے تو دل فرط مسرت اور حمد باری سے لبریز ہو جاتے۔ نماز کے بعد درس ہوتا اس کے بعد بہشتی مقبرہ کی طرف روانگی ہوتی سب سے پہلے خاندان حضرت مسیح موعود کے مزاروں پر حاضری دی جاتی اس کے بعد لوگ اپنے اپنے وفات یافتہ پیاروں اور عزیزوں کی قبروں پر دعائیں کرتے۔ اور پھر واپس اپنی اپنی قیام گاہوں پر آجاتے۔

جلسہ گاہ کی طرف روانگی

ناشتہ کے بعد جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہوتے تو راستے میں جگہ جگہ حضرت مسیح موعود کے الہام مبارک لکھے ہوئے بینر لگے ہوتے خوبصورت آرائشی گیٹ سجے ہوتے۔ انصار' خدام ایک طرف جبکہ مستورات سڑک کے دوسری طرف باوقار انداز میں زیر لب تسبیح و تحمید کا ورد کرتے ہوئے جلسہ گاہ کی طرف رواں دواں ہوتے۔

آہ! کیسے پیارے اور روح پرور نظارے تھے.... مستورات کا جلسہ گاہ انتہائی پررونق ہوتا۔ ڈیوٹی پر مستعد کارکنات' جانے پہچانے چہرے خوبصورت اسٹیج' اسٹیج پر متبرک اور مبارک ہستیاں یہ سب دیکھ کر دل حمد سے لبریز ہو جاتا۔ حضرت صاحب خطاب فرماتے سب ہمہ تن گوش' انتہائی محویت کا عالم آسماں سے برکتوں کا نزول.... ہر ایک اپنی اپنی استعداد کے مطابق ان جواہر نایاب کو چنتا ہے اور اپنی جھولیاں بھرتا۔ حضرت صاحب کے روح پرور خطاب کے بعد علمی روحانی تقاریر کا سلسلہ جاری رہتا۔

حضرت چھوٹی آپا مدظلہا العالی کی تقریر شروع ہوتی دل میں اترنے والی نصائح علم و عرفان میں ڈوبی باتیں زندگیوں کو صحیح دینی تعلیمات کے سانچے میں ڈھالنے کی تلقین۔

آپ کی تقریر اور دیگر تقاریر سننے کے بعد دل اپنی کمزوریوں پر شرمندہ ہوتا اور آئندہ اصلاح کے پختہ ارادے باندھتا۔

دیگر سرگرمیاں

جلسوں کے دنوں میں پورے ربوہ میں خوب رونق ہوتی بازاروں میں بھی گہما گہمی دیکھنے میں آتی۔ کہیں الیس اللہ کی انگوٹھیاں خریدی جاتیں تو کہیں سلسلہ کی کتب اس طرح کھانے پینے کی دکانیں کھلتیں مگر... کہیں سے موسیقی یا گانوں کی آواز نہ گونجتی۔ مرد حضرات ایک دوسرے کو پرتپاک انداز میں ملتے بغلگیر ہوتے حال احوال پوچھتے۔ ہر طرف قال اللہ اور قال رسول اللہ کے نظارے دیکھنے کو ملتے۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا دن

دوسرے دن حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ مستورات کے جلسہ گاہ میں تشریف لاتے اور خطاب فرماتے آپ کو دیکھنے لئے جو نگاہیں بے چین و بے تاب ہوتیں اب آپ کے شرف دیدار سے فیض یاب ہوتیں۔

ہمارے پیارے خلیفہ ہمارے مشفق و مہربان باپ کی مانند ہیں آپ کو دیکھ کر دل سے بے اختیار آپ کے لئے لمبی کامل صحت والی اور مہمات دینی کی کامیابیوں کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔

تیسرا اور آخری دن

ان تین دنوں میں مسلسل ذکر الٰہی کا سلسلہ جاری رہتا ہر طرف روحانی ماحول اور فضا طاری رہتی۔ سارا سال جو کوتاہیاں ہوتیں دوبارہ نہ کرنے کا عہد کیا جاتا۔ ہر ایک اپنے نفس کا محاسبہ کرتا۔ یہ تین دن کس قدر جلدی گزر جاتے احساس تک نہ ہوتا۔

آخری دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب سنا جاتا۔ تو جذبات کی کیفیت بیان سے باہر ہوتی۔ زبان پر الحمد کہ خدایا تیرا شکر کہ تو نے ہمیں احمدیت کی برکت سے نوازا..... آنکھوں میں آنسو اور ہونٹوں پر دعا کہ مولا کریم ہمارے پیارے خلیفہ جن کے دل میں جماعت کا درد کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے ہمیشہ خیر و عافیت سے رکھے۔

پیارے حضور بے حساب دعاؤں سے سب کو الوداع کہتے لمبی دعا ہوتی گریہ زاری اور سسکیاں اور آہیں عرشِ بریں کو ہلا دیتی۔

اختتام

جلسہ ختم ہوتا تو سب ایک ایک کر کے رخت سفر باندھتے۔ کچھ ابھی ایسے ہیں جو جانا نہیں چاہتے۔ کچھ اپنا سامان باندھتے اور نہ چاہتے ہوئے بھی جانے کی تیاری کرتے۔ کیسے تہی دست تہی داماں آئے مگر جاتے ہوئے ان کی جھولیاں روحانی خزائن سے بھری ہوتیں۔

اے ربوہ کی مقدس بستی! اللہ تعالیٰ تجھ پر ضرور اپنا فضل نازل فرمائے گا۔ تو اور تیرے مکین آج جن نظاروں کو ڈھونڈنے کے متلاشی ہیں وہ نظارے تو جلد دیکھے گی اور وہ دن دور نہیں ہاں وہ دن دور نہیں ہیں۔ (انشاء اللہ)

بقیہ صفحہ 3

عرش پر اس کی تجلّی ہوتی ہے اور صاف طور پر فرماتا ہے کہ ہر ایک چیز کو میں نے اٹھایا ہوا ہے یہ کہیں نہیں کہا کہ کسی چیز نے مجھے بھی اٹھایا ہوا ہے اور عرش جو ہر ایک عالم سے برتر مقام ہے وہ اس کی تنزیہی صفت کا مظہر ہے۔"

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن نمبر 23 ص 276-277)

وہ عرش پر قائم ہے

"وہ (اللہ) سب سے برتر اور تمام مخلوقات سے وراء الوراء مقام پر ہے جس کو شریعت کی اصطلاح میں عرش کہتے ہیں اور عرش کوئی مخلوق چیز نہیں صرف وراء الوراء مرتبہ کا نام ہے نہ یہ کوئی ایسا تخت ہے جس پر خدا تعالیٰ کو انسان کی طرح بیٹھا ہوا تصور کیا جائے بلکہ جو مخلوق سے بہت دور اور تنزہ اور تقدس کا مقام ہے اس کو عرش کہتے ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ سب کے ساتھ خالقیت اور مخلوقیت کا تعلق قائم کر کے پھر عرش پر قائم ہو گیا یعنی تمام تعلقات کے بعد الگ کا الگ رہا اور مخلوق کے ساتھ مخلوط نہیں ہوا۔"

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن نمبر 23 ص 98)

بقیہ صفحہ 4

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں ربوہ پہنچتے ہی نوازا اور ہمیں سکول کی تاریخ میں بے مثال نتیجہ دکھلانے کی توفیق بخشی۔ ایک طالب علم عزیز منور احمد تمام یونیورسٹی میں اول رہا۔ عزیز سعید احمد خان رحمانی تیسرے نمبر پر آیا۔ عزیزان برکات الٰہی اور عبد الغفور نے ششم اور ہفتم پوزیشن حاصل کی۔ سات سو سے زائد نمبر لینے والوں کے علاوہ ایک اور طالب علم کو سرکاری وظیفہ بھی ملے گا۔ ایک سال میں پانچ وظیفے اور یونیورسٹی میں اعلیٰ پوزیشن ہمارے لئے قابل قدر ہے۔"

خاکسار کو تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کا اولڈ سٹوڈنٹ ہونے کا فخر حاصل ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

ریویو آف ریلیجنز

مئی و جون 1999ء

ریویو آف ریلیجنز مئی و جون 1999ء کا اجتماعی شمارہ برائے تعارف زیر نظر ہے۔ اڈیٹوریل اور تبصروں کے بعد رسالہ زیر نظر میں چار مضامین ایسے ہیں جو مذہبی امور پر مشتمل ہیں۔ آخر میں دو مضامین عام موضوعات پر لکھے گئے ہیں جو جنرل نالج بڑھانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ پہلا مضمون "استقامت اور کامیابی" کے موضوع پر ہے یہ مضمون دراصل حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے 30 دسمبر 1904ء کے خطاب کا انگریزی ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ محترمہ امتہ الہادی صاحبہ نے کیا ہے۔

اس کے بعد حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کا مضمون ہے جو انسانی تخلیق کے سلسلے میں ہے۔ اس مضمون میں انسان کی پیدائش اور ترقی کے سلسلے میں ڈارون کی تھیوری کا بھی تجزیہ کیا گیا ہے۔

پھر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس سوال و جواب مورخہ 7 فروری 1999ء کا انتخاب ہے۔

اس مضمون کا ترجمہ بھی امتہ الہادی احمد صاحبہ نے کیا ہے۔

مکرم صالح محمد الہ دین ہندوستان کی عثمانیہ یونیورسٹی میں پروفیسر آف اسٹرانومی کے عہدے سے ریٹائرڈ ہیں انہوں نے کسوف و خسوف کے سلسلے میں ایک مضمون لکھا ہے جو امریکہ کے ادارہ دعوت والارشاد کے ایک مضمون کا مدلل اور مؤثر جواب ہے۔

ان مضامین کے علاوہ دو مزید مضامین ہیں۔ ان میں سے پہلا فضل احمد صاحب یو۔کے کا ہے جو لندن کے نزدیک سٹون ہنج نامی پتھروں پر مشتمل ایک علاقہ کا نام ہے۔

دوسرا مضمون اسلامک سپین میں سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلق ہے جو زکریا ورک صاحب آف کینیڈا کے زور قلم کا مرہون منت ہے۔ اس مضمون کی پہلی قسط پچھلے شمارے میں دی گئی تھی۔ جبکہ اس ماہ میں اس کی دوسری اور آخری قسط شامل اشاعت ہے۔

64 صفحات پر مشتمل یہ شمارہ بھی حسب معمول پرانی قیمت اور پرانے پتہ پر ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

اس شمارے میں بھی پہلے کی طرح تمام مضامین پڑھنے کے قابل اور قارئین کے علم میں اضافہ کا بہترین ذریعہ بن سکتے ہیں۔ امید ہے انگریزی جاننے والے احباب ان سے کماحقہ فائدہ اٹھائیں گے۔

(س-ظ-ا)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32262 میں نادیہ چوہدری زوجہ جاوید اسلم چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- پلاٹ سکنہ ایک کنال واقع ویلنشیا ٹاؤن لاہور قیمت اندازاً"-/5 لاکھ-2- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/20 لاکھ روپے- 3- زیورات 40 تولہ مالیتی اندازاً"-/2 لاکھ روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نادیہ چوہدری واپڈا ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 ممتاز احمد چوہدری (برادر موصیہ) III-D-288 واپڈا ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر2 ابراہیم نصر اللہ وصیت نمبر 25365 I-D-93 نیپاک کالونی لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32264 میں بشارت احمد ولد محمد صدیق قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسرز کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشارت احمد C-36 آفیسرز کالونی لاہور کینٹ لاہور گواہ شد نمبر1 محمد حفیظ C-36 آفیسرز کالونی لاہور کینٹ لاہور گواہ شد نمبر2 سید راشد رحیم A-13 عبدالرحمٰن روڈ لاہور چھاؤنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32265 میں تنویر احمد ولد ظفر محمود قوم شیخ قانونگو پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد تنویر احمد رحمٰن پورہ لاہور گواہ شد نمبر1 وسیم احمد خان وصیت نمبر 25226 گواہ شد نمبر2 محمد عباس خان وصیت نمبر 27464۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32266 میں محمد حفیظ ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-36 صدر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سرٹیفکیٹ مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3550 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/1350 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد حفیظ C-36 آفیسرز کالونی لاہور گواہ شد نمبر1 عظیم احمد آفیسرز کالونی لاہور گواہ شد نمبر2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32267 میں ناصر احمد ملی ولد محمد علی ملی قوم جٹ ملی پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-4/56 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- ایک عدد موٹر سائیکل یاماہا ماڈل 95 مالیتی-/50000 روپے- 2- ایک عدد گھڑی کلائی مالیتی-/300 روپے- 3- ایک عدد طلائی انگوٹھی وزنی 10 ماشے مالیتی-/4500 روپے- 4- ایک نقری انگوٹھی وزنی 6 گرام مالیتی-/100 روپے- کل جائیداد مالیتی-/54900 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت خرچ از والد صاحب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد ملی گواہ شد نمبر1 اسلام احمد شمس مربی سلسلہ ضلع بہاولنگر اقبال کالونی بہاولنگر گواہ شد نمبر2 محمد علی R-4/56 تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32268 میں فردوس خانم زوجہ ناصر احمد ملی قوم جٹ ملی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-4/56 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر مبلغ-/100000 روپے جس میں سے -/75000 روپے وصول شدہ بصورت طلائی زیورات وزنی 13 تولے۔ باقی مبلغ-/25000 روپے بذمہ خاوند محترم- 2- ایک عدد گھڑی کلائی مالیتی-/500 روپے- کل جائیداد مالیتی-/100500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 99-6-25 کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ظافر احمد عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم منظور احمد صاحب آف ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ سندھ کا پوتا ہے اور مکرم منور احمد صاحب نصرت آباد فارم ضلع میرپورخاص کا نواسہ ہے۔ احباب سے زچہ و بچہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم شیخ زبیر انور صاحب دارالصدر غربی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-6-16 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے اور جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نائلہ ماجد عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر شیخ بشیر الدین صاحب کراچی کی پوتی ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالح اور خادمہ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم میاں سعید احمد ظفر صاحب ولد میاں ظفر احمد صاحب SDO سمن آباد لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ منورہ سلطانہ صاحبہ بنت چوہدری محمد حنیف باجوہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے مبلغ-/50000 روپے حق مہر پر 11- جولائی 1999ء کو بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔

عزیزہ منورہ سلطانہ صاحبہ حضرت حافظ محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور سلسلہ کے لئے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ مکرم طارق احمد صاحب ابن مکرم ظفر احمد صاحب (ولد مکرم ماسٹر غلام احمد صاحب) سکنہ دارالعلوم وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 18/44 دارالعلوم ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ ہم سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم طارق احمد صاحب (پسر)
2- مکرم ثاقب احمد صاحب (پسر)
3- محترمہ فوزیہ مدیحہ صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم فضل الرحمٰن صاحب ولد ٹھیکیدار چوہدری لطف الرحمٰن صاحب سکنہ باب الابواب ربوہ بعمر تقریباً تیس سال مورخہ 99-7-18 کو مختصر علالت کے بعد ربوہ میں وفات پاگئے۔ مورخہ 99-7-19 کو بعد نماز ظہر بیت المہدی گولبازار ربوہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی گئی اسی روز عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مرحوم کی شادی کو ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا تھا۔ سوگواران میں بیوہ کے علاوہ دو عدد بچیاں جڑواں جن کی عمر 4 ماہ ہے چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست ہے۔

○ مکرم مستری مشتاق احمد صاحب ولد ٹھیکدار رشید احمد مرحوم دارالنصر شرقی ربوہ کا بیٹا عرفان احمد عمر 20 سال مورخہ 27- مئی کو ہیضہ کی وجہ سے صبح ڈیڑھ بجے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پاگیا ہے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق محترم چوہدری نتھے خان صاحب نمبردار قادر آباد نزد قادیان کا پڑپوتا تھا۔ خدا تعالیٰ جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم لئیق احمد عابد صاحب نائب وکیل المال الاول تحریک جدید کے والد محترم مولوی بدر الدین صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید عرصہ دس یوم سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ حالت پریشان کن اور تشویشناک ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور اپنی کوشش کے نتیجہ سے بھی مطلع فرمائیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے اصولاً عمر کی حد میٹرک پاس کے لئے 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی کے لئے زیادہ سے زیادہ 19 سال مقرر ہے۔ اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔

درخواستیں مقامی جماعت کے امیر صاحب صدر صاحب کی وساطت سے 10- اگست 1999ء تک وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

انڈونیشیا میں جھڑپیں

انڈونیشیا میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان جھڑپوں میں 40- افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ وائس آف امریکہ کے مطابق مسلمان اور عیسائی بلوائیوں نے گھروں اور عمارتوں کو آگ لگادی۔

چین میں دو لاکھ کتابیں نذر آتش

چین میں ایک مشہور مذہبی فرقے فالنگانگ کی دو لاکھ سے زائد کتابوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ حکومت نے گذشتہ ہفتے اس فرقے کو غیر قانونی تنظیم قرار دیتے ہوئے اسکی سرگرمیوں پر پابندی لگادی تھی۔

کشمیریوں کی حمایت کا اعلان

ایرانی وزیر ثقافت و اسلامی رہنمائی سید عطاء اللہ مہاجرانی نے کہا ہے کہ ایران حق خودارادیت کے حصول کیلئے کشمیریوں کی جدوجہد کی حمایت کرتا رہے گا۔ ہم مسئلہ کشمیر کے بین الاقوامی اصولوں کے مطابق حل کے خواہاں ہیں۔

نیٹو کا کمانڈر جنرل برطرف

امریکہ نے نیٹو کے کمانڈر جنرل کلارک کو برطرف کر دیا ہے۔ اور ان کی جگہ جائنٹ چیفس آف سٹاف کے وائس چیئرمین جنرل جوزف کو اس عہدے پر فائز کر دیا ہے۔

شاہ حسن کے بارے میں تبصرے

مراکش کے شاہ حسن کے انتقال کو ابھی چند روز ہوئے ہیں کہ ان کی دولت اور جائیداد کے بارے میں غیر ملکی اخبارات میں قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ جن میں کہا گیا ہے کہ شاہ مراکش کے بیس محل تھے۔ بہت سے بنگلے تھے۔ امریکہ میں بھی جائیداد تھی۔ اور بیرون ملک بینکوں میں اربوں ڈالر جمع ہیں۔ جبکہ خشک سالی سے متاثرہ مراکش میں نصف آبادی تعلیم سے بے بہرہ ہے۔ اور عوام غربت سے تنگ ہیں۔ اب نئے نوجوان حکمران سعدی محمدی کے سامنے بہت بڑا چیلنج ہے کہ ملک سے غربت اور جہالت دور کرنے کیلئے کیا اقدامات کرتے ہیں۔

طالبان کا وادی پنج شیر پر حملہ

طالبان نے کابل کے شمال مشرق میں مخالف اتحاد کے مضبوط ٹھکانے پنج شیر پر ایک بڑا حملہ کر کے کئی علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ حملوں میں دونوں اطراف سے بھاری اسلحہ کا استعمال کیا گیا۔ سرکاری افواج کی طرف سے شمالی اتحاد کے 15- ٹینکوں اور اسلحہ کے بڑے ذخائر پر قبضہ کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ طالبان کے ترجمان نے کہا ہے کہ اب شمالی اتحاد کی قوت کو مکمل طور پر تباہ کر دیں گے۔ شمالی اتحاد نے الزام لگایا ہے کہ جنگ میں پاکستان اور عرب فوجی بھی شریک ہیں۔

مسئلہ کشمیر

امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر پاک بھارت تعلقات میں بڑی رکاوٹ ہے۔ امریکہ اعلان لاہور کے عمل کی بحالی کا حامی ہے۔

خودمختار کشمیر

امریکی ذرائع ابلاغ نے خودمختار کشمیر کی مہم شروع کر دی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے خودمختار کشمیر مسئلے کا واحد حل قرار دیا ہے۔ دونوں ملک کشمیر کو متحد کر کے آزاد کر دیں۔

روس کی وارننگ

روس نے امریکہ کو وارننگ دی ہے کہ وہ آزاد ملکوں پر حکم چلانے سے باز رہے۔ اگر امریکہ نے دوسرے ملکوں پر اپنی مرضی تھوپنے کی روش ترک نہ کی تو نئی ایٹمی دوڑ شروع ہو جائے گی روسی مفادات کو خطرہ لاحق ہوا تو روس فوجی اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

کسووو کیلئے امداد کی اپیل

اقوام متحدہ نے کسووو کے لئے 40 کروڑ ڈالر کی اپیل کی ہے۔ بے گھر ہو جانے والے افراد کا تحفظ اور دوبارہ آبادکاری ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ بین الاقوامی برادری اور عالمی ادارے کسووو کی تعمیر نو کیلئے فوری امداد کریں۔

اسرائیل کا تحفظ

امریکی خاتون اول ہیلری کلنٹن نے کہا ہے کہ امریکہ اسرائیل کے تحفظ کے لئے کھل کر سامنے آئے۔ اسرائیل کی بھرپور امداد کرنا امریکہ کا فرض ہے۔ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کیلئے امریکہ اسرائیل کا ساتھ دے۔ اسرائیل کا اصل دارالحکومت بیت المقدس ہے۔

روسی فوجی ٹرک تباہ

چیچنیا میں ایک روسی فوجی ٹرک بم دھماکہ سے تباہ ہو گیا جس سے 3 روسی ہلاک ہو گئے۔ فوجی ٹرک روسی فوجیوں کو لیکر جا رہا تھا کہ راستے میں آنے والے پل پر بم لگا کر تباہ کر دیا گیا۔

عربوں کے حقوق

شام نے کہا ہے کہ عربوں کے حقوق تسلیم کئے بغیر اسرائیل سے بات چیت کامیاب نہیں ہو سکتی۔

بقیہ صفحہ 6

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ فردوس خانم ہارون آباد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 اسلام احمد شمس مربی ضلع بہاولنگر اقبال کالونی بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 محمد علی ملی 56/4-R ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 29 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
30- جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-10
31- جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-45
31- جولائی۔ طلوع آفتاب 5-20

عوامی تحریک کا احتجاج

عوامی تحریک کی طرف سے حکومت کے خلاف راولپنڈی میں مظاہرہ کیا گیا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ چیئرمین پاکستان عوامی تحریک پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری نے مظاہرہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت غداروں کی ہے اور قوم اسکی فوری برطرفی کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان کی تذلیل اور کشمیریوں سے غداری پر نواز شریف پر غداری کا مقدمہ چلایا جائے۔ مظاہرین نے گو نواز گو اور کلنٹن معاہدہ کو نامنظور کرنے کے نعرے لگائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اپنے دوست بھی ضائع کر دیئے اور ان کی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔

مسئلہ کشمیر کا حل

وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف نے وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو ہی نہیں بلکہ بھارت کو بھی امن کی ضرورت ہے۔ کشمیر کا مسئلہ حل کرنے میں دونوں ملکوں کا مفاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں اور اعلان لاہور کی روشنی میں حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسئلہ کشمیر پر پاکستان کا کیس مضبوط ہے اور دنیا پر یہ بات بالکل واضح ہو چکی ہے کہ کشمیر اب ایک نیوکلیئر فلیش پوائنٹ بن چکا ہے۔ اور اس کا فوری حل ضروری ہو گیا ہے۔ انہوں نے عالمی رہنماؤں اور تنظیموں سے بھارت کے کشمیریوں پر ظلم و ستم کا نوٹس لینے کے لئے بھی کہا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری اپنے جائز حق کے لئے لڑ رہے ہیں اور پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی اور سفارتی امداد جاری رکھے گا۔

مقبوضہ کشمیر میں پاک بھارت جھڑپیں

پاک فوج کے ترجمان بریگیڈیئر راشد قریشی نے کہا ہے کہ ہم اب بھی کارگل دراس روڈ کسی وقت بھی کاٹ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اہم چوکیوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت بار بار حملوں کے باوجود ایک انچ علاقہ بھی نہیں چھین سکا۔ پورے مقبوضہ کشمیر میں

جھڑپیں جاری ہیں۔ ان جھڑپوں میں 29 بھارتی فوجی ہلاک اور بے شمار زخمی ہوئے ہیں۔ کارگل کے علاقے میں بھی گولہ باری جاری ہے۔ دوسری طرف بھارتی آرمی چیف نے کہا ہے کہ پاکستان بارہ مولا اور اوڑی میں کارگل جیسی صورت حال پیدا کر رہا ہے۔

کارگل آپریشن کے متعلق بینظیر کا بیان

پاکستان کی اپوزیشن لیڈر اور پی پی پی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ کارگل آپریشن پاکستان کی فاش غلطی تھی جس پر بعد میں پسپائی اختیار کر کے ملک اور قوم کو ذلت اٹھانے پر مجبور کیا گیا۔ حالانکہ مجاہدین نے پاکستان کی مدد سے کارگل کی چوٹی پر قبضہ کر رکھا تھا جس کو بھارت ختم نہ کر سکتا تھا۔ نواز شریف کی اپنی پہلی غلطی کے بعد یہ دوسری غلطی تھی جس سے حکومت کو ہر سطح پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑا اور اس سلسلے میں پاکستان عالمی سطح پر اکیلا رہ گیا۔ اور سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ جنوبی ایشیا میں ایٹمی تصادم کے خطرات کافی عرصہ تک منڈلاتے رہیں گے۔

آئی ایم ایف سے کامیاب مذاکرات

عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے اعلان کیا ہے کہ اس کے پاکستان کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں آئی ایم ایف نے اگلے ماہ اپنا ایک وفد اسلام آباد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن آئی ایم ایف کے ترجمان نے یہ بتانے سے انکار کیا ہے کہ کل قرضے میں سے اگلی قسط کتنی ملے گی۔ لیکن پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے امید ظاہر کی کہ پاکستان کو 280 ملین ڈالر کا قرضہ مل سکے گا۔

پٹرول کی قیمت میں اضافہ نہیں ہو گا

آئی ایم ایف کے ساتھ کامیاب مذاکرات کے بعد وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ اب کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا نہ ہی پٹرول کی قیمتوں میں کوئی اضافہ ہو گا۔ انہوں نے بتایا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ تمام امور پر سو فی صد اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ اور اب 280 ملین ڈالر کی قسط کی فراہمی یقینی ہو گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات کوئی نئی شرط عائد کرنے کے لئے نہیں تھے۔

ایم کیو ایم کا احتجاجی کیمپ

کراچی میں پولیس کی بھاری نفری نے رات کے وقت حملہ کر کے ایم کیو ایم کا احتجاجی کیمپ اکھاڑ دیا اور 22 لیڈر گرفتار کر لئے۔ لیکن دو ارکان اسمبلی سمیت گرفتار شدگان کو تھوڑی دیر بعد رہا کر دیا گیا۔ ایم کیو ایم نے دریں اثناء اعلان کیا ہے کہ بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔ ایم کیو ایم نے اسکے رد عمل کے طور پر کراچی پریس کلب کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اس مظاہرہ میں متحدہ کے رہنما آفتاب شیخ، فاروق ستار اور نسرین جلیل اور ارکان اسمبلی کے علاوہ کئی خواتین بھی شریک ہوئیں۔

پاک بھارت مذاکرات کے لئے شرائط

امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ مذاکرات کے لئے بھارت کی عائد شرائط کی امریکہ حمایت نہیں کرتا۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ وزیر خارجہ میڈیلین البرائٹ اور بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ کے درمیان اس بات پر اتفاق ہوا تھا کہ مذاکرات اعلان لاہور کی روشنی میں شروع کئے جائیں گے لیکن اس سلسلے میں وقت کا تعین ہمارا کام نہیں۔ اس کے لئے دونوں ملک مل کر آپس میں فیصلہ کریں۔ ترجمان نے کہا کہ امریکہ نے کارگل کے سلسلہ میں بھارت کے ساتھ مثبت تعاون کیا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس سے پاکستان کی اہمیت کم ہو گئی ہے یا بھارت کی زیادہ ہو گئی ہے انہوں نے کہا کہ نہ تو امریکہ ان پیشگی شرائط سے اتفاق کرتا ہے اور نہ ہی امریکی وزیر خارجہ نے ان شرائط کی حمایت کی ہے۔

ربوہ میں بجلی بند رہے گی

دفتر واپڈا ربوہ نے اطلاع دی ہے کہ آج 30 جولائی بروز جمعہ صبح چھ 6 تا نو 9 بجے بجلی بند رہے گی۔

شمالی اتحاد میں کون شامل ہے

طالبان کے مخالف شمالی اتحاد کے بارے میں وائس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ اس میں ہزاروں پاکستانی اور عرب رضاکار شامل ہیں۔ اور مزید ہزاروں کی تعداد میں شامل ہو رہے ہیں۔

چین نے جاپان سے وضاحت مانگ لی

امریکہ اور جاپان کے بڑھتے ہوئے فوجی تعلقات پر چین نے جاپان سے وضاحت طلب کر لی ہے۔ ان تعلقات سے بیجنگ کو تشویش ہے کہ جاپان تائیوان کے معاملے میں مداخلت کر سکتا ہے چین نے کہا ہے کہ جاپان مداخلت نہ کرنے کی یقین دہانی کرائے۔

پاکستان چوکی پر بھارتی حملہ پسپا

کارگل سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر پاکستانی چوکی پر بھارتی حملہ پسپا کر دیا گیا کارگل بٹالک دراس سیکٹروں اور مشکو وادی میں گولہ باری کا سلسلہ جاری ہے جس سے 4- بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ مجاہدین کے حملوں سے جموں لداخ روڈ پھر بند ہو گئی۔

رباط میں صدر تارڑ کی ملاقاتیں

رباط میں صدر کلنٹن اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان سے صدر رفیق تارڑ نے ملاقاتیں کیں۔ صدر تارڑ شاہ حسن مرحوم کی آخری رسومات میں شرکت کے لئے رباط گئے تھے۔

6 نے نرخ کم کر دیئے

واپڈا کے چیئرمین نے بتایا کہ 6 پرائیویٹ کمپنیوں نے بجلی کے نرخ کم کر دیئے ہیں جبکہ 7 سے مذاکرات جاری ہیں۔ "حب کو" کو بھی اپنے نرخ کم کرنا پڑیں گے۔

بس اور آئل ٹینکر میں تصادم

اٹھارہ ہزاری گڑھ مہاراجہ روڈ پر بس اور آئل ٹینکر کے تصادم میں 5- افراد ہلاک اور 20- زخمی ہو گئے۔ مقام حادثہ روڈ سلطان تھا۔

شادی کھانوں پر پابندی کا قانون نافذ ہے

پارلیمانی امور کے وزیر یاسین وٹو نے کہا ہے کہ شادی کھانوں پر پابندی کا قانون بدستور نافذ ہے۔

کالج : انگلش
ٹیوشن
سکول : تمام مضامین
پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی ربوہ 212694 ☎

اپنی ہومیوپیتھک ضروریات کے لئے ہمیں یاد فرمائیں
ایف ملی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

سیل - سیل - سیل
برقعوں کے کپڑوں میں حیرت انگیز لوٹ سیل

موجودہ ریٹ	سابقہ ریٹ
290	~~380~~
310	~~400~~
350	~~450~~
400	~~500~~
425	~~550~~
450	~~600~~

ایکسپورٹ کوالٹی کے تیار برقعوں کی قیمتوں میں بھی حیرت انگیز رعایت سیل محدود مدت کے لئے ہے۔
کوالٹی اور اعتماد کا نام
ایم۔ اشرف ٹیلرز اینڈ ریڈی میڈ گارمنٹس گول بازار ربوہ
فون دوکان 211365 رہائش 04524-211368

خوشخبری
وول - کاٹن - سلک - لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی - ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے - پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ - سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں -
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1- ربوہ فون 434